وہ ہے۔ جو محصن ہے۔ وہ مریم ہوتا ہے اور جب اس میں روح
کا نفخ ہوتا ہے۔ تو مریم سے ابن مریم ہو جاتا ہے
اور تیسری وجہ یہ ہے

چوں مرا نورے پئے قومے مسیحی دادہ اند
مصلحت را ابن مریم نام من بنہادہ اند

چوتھی وجہ حدیث صحیح ینزل فیکم ابن مریم

۵- آپ کا دعوے کہ ابن مریم مر گئے اس کے دلائل کے لئے آپ نے اسّی رسالہ لکھے۔

۶- جو طبعی موت سے مر گئے۔ وہ دنیا میں بااین جسم عنصری واپس نہیں آتے ومن ورائھم برزخ الی یوم یبعثون۔

۷- آپ نے ہزاروں پیشگو یاں کیں جو صحیح ہوئیں۔ جو بظاہر کسی کو نظر آتا ہے کہ صحیح نہیں۔ ان پر مرزا صاحب نے بہت کچھ لکھا ہے۔

آپ نے بااینکہ محمد رسول اللہ کو خاتم النبیین مانا اور اُن کے عشق و محبت میں ہزاروں صفحہ لکھا ہے۔ بے ریب لکھا ہے کہ میں نبی بمعنے پیشگوئی کرنے والا ہوں۔ مجھے احادیث اور کلام الٰہی میں نبی کہا گیا۔ مگر نہ نبی تشریع۔ اور یہی مذہب تمام صوفیاء کرام کا ہے۔ فتوحات مکیہ اب پھر آپ غور کریں۔

آپ کی سرخی اور آپ کا مضمون کم سے کم چار لاکھ مسلمان احمدیوں کو دُکھ دینے والا ہے۔ اگرچہ آپ کے ساتھ بھی بہت سے اخبار اور رسائل ہیں۔ مولوی صاحب! آپ کا زمانہ نبوّت کا زمانہ نہیں۔ اس پر دریافت طلب امر ہے کہ آپ کو اس بارے میں وحی نبوّت ہوئی ہے کہ آپ کا زمانہ نبوت کا زمانہ نہیں۔ یا آپ کی دہریّت کا فتوٰی ہے۔ نور الدّین۔

قومی تحریکیں

سالانہ جلسہ سالانہ جلسہ میں اب وقت بہت ہی کم باقی رہ گیا ہے۔ مجھے صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی۔ کہ اس نے اس تحریک پر جو الحکم میں کی گئی ہے کیا نوٹس لیا ہے۔ رعائتی کرایہ کے لئے ابھی سے درخواست ہونی چاہئے۔ کیونکہ اگر یہ درخواست جلد تر بھی منظور ہو جاوے۔ تو اکتوبر کا مہینہ سرٹیفکٹ وغیرہ اجرا کرنے کے لئے کافی نہیں ہوگا۔ بہرحال اس کے لئے مجھے توقع ہے کہ انجمن بے فکر نہیں ہوگی۔ اور اگر ابھی تک اس پر کوئی نوٹس نہیں لیا گیا۔ تو سکرٹری صاحب بہت جلد اس پر توجہ کریں۔ باہر سے میری تجویز کے تائید میں مندرجہ ذیل خطوط ادھر آئے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ صعہ صعہ دینے والے یا جمع کرنے لانے والے احباب کی تعداد میں سرگرم ترقی نہیں ہے ممکن ہے کہ بہت سے احباب اس قسم کے ہوں کہ وہ اپنی جگہ یہ سمجھتے ہوں۔ کہ ہم جائیں گے۔ تو صعہ روپیہ داخل کر دیں گے۔ مگر قومی کاموں کی تحریکوں کو بارآور اور کامیاب بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ان کے ناموں سے مجھے اطلاع ہو۔ تا کہ اندازہ کرنے کا موقع مل جاوے۔ کہ کسقدر بزرگ ابتک اس کام کے لئے تیار ہوئے ہیں۔ ایک ہزار کی تعداد میں سے ابھی تو بیس بھی نہیں ہوئے۔ چہ جائیکہ سینکڑوں پر نوبت آئے۔ اس لئے بہت جلد اس تعداد کو پورا کرنے کی کوشش کی جاوے۔

بھیرہ سے حکیم فضل دین صاحب اطلاع دیتے ہیں۔ کہ چودہری خواجہ احمد صاحب چک ۸۸ صعہ داخل کریں گے اور شیخ مولابخش صاحب سوداگر ڈھرانجہا بھی صعہ داخل کریں گے ہفتہ بھر میں صرف دو ناموں کا آنا بہت ہی تعجب انگیز امر ہے۔ احمدی انجمنوں کو چاہئے۔ کہ اس تحریک کی خصوصیت سے اشاعت کریں۔

تعجّب خیز امر ہے۔ سیالکوٹ۔ لاہور۔ امرتسر۔ کپورتھلہ۔ لودہانہ۔ مالیر کوٹلہ ضلع جالندھر وغیرہ سے ابھی تک ایک خط بھی اس کے متعلق نہیں آیا۔ کیا احمدی انجمنیں توجہ کریں گی۔

انبالہ چھاونی سے عبد العزیز احمدی حسب ذیل لکھتے ہیں :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

از انبالہ چھاونی ۱۸ ستمبر

سالانہ جلسہ کے متعلق

آج تک سالانہ جلسہ آئیندہ کے متعلق متعدد آرٹیکل الحکم میں نکل چکے ہیں اور تمام ممبران جماعت احمدیہ اس امر کو بصدق دل جانتے ہیں۔ کہ جلسہ کے استحکام اور فنڈ لنگر خانہ کے متعلق جسقدر کوشش کی جاوے وہ کافی سے بھی بہت تھوڑی ہے۔

اوّل جناب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حیات میں لنگر خانہ کا انتظام اور اُس کے اخراجات کا بار جناب کے خاص مبارک ہاتھ میں اور مبارک ذات پر تھا۔ اس لئے ہر ایک شخص جماعت کا بے فکر تھا۔ اب اللہ تبارک تعالیٰ نے یہ بوجھ بھی صدر انجمن احمدیہ پر ڈال دیا ہے۔ اگرچہ پیشتر ازیں انجمن مذکور کی تحویل میں اور بہت سے امورات ضروری۔ اشاعت دین اسلام و تعلیم تھے۔ مگر انجمن ان تمام خدائی کاموں کو بغیر امداد روپیہ کے کچھ بھی نہیں کر سکتی۔ لہذا انجمن کو کسیقدر بوجھ سے سبکدوش ہونے کی ایک دو ناقص تجاویز ذیل میں عرض کرتا ہوں۔ شاید انجمن اور ممبران جماعت احمدیہ پسند فرماکر اس کے متعلق اپنی اپنی کوشش مبذول فرماویں۔

(۱) سالانہ جلسہ پر جسقدر اصحاب بیرونجات سے تشریف لا کر جلسہ میں شریک ہوں۔ غرباء کو چھوڑ کر ان میں سے جو صاحب مبلغ صعہ روپیہ یا زیادہ ماہوار آمدنی رکھتا ہو۔ وہ اپنی خوراک کے لئے موازی ۸ روپیہ (۸ رفی خوراک) انجمن میں داخل کرے۔ اس آمدنی کے جمع کرنے کے لئے انجمن ایک صندوق مقفل جس کے اوپر روپیہ اٹھنی۔ چونی۔ دوانی ڈالنے کے چار سوراخ بنائے جاویں۔ یہ صندوق خاص لنگر خانہ میں جہاں کھانا کھلایا جاوے۔ لگایا جاوے۔ اور صندوق پر یہ عبارت جلی قلم سے لکھی جاوے۔

"جو اصحاب مبلغ صعہ روپیہ یا زیادہ ماہوار مستقل آمدنی رکھتے ہوں۔ وہ فنڈ لنگر خانہ کی معاونت کے لئے ۸ روپیہ بابت خوراک اس صندوق میں داخل فرماویں۔ اس سے کم آمدنی والے اصحاب اور غرباء و مساکین معاف ہیں۔"

اسی قسم کے چند ایک اشتہارات بھی اطلاع عام کے لئے جابجا لگوا دیئے جاویں۔

(۲) صدر انجمن احمدیہ حکام ریلوے سے تخفیف کرایہ ریل کی نسبت کوشش فرما کر کنسیشن حاصل کرے۔ جب اللہ تعالیٰ انجمن کی اس کوشش کو فائز المرام کر دیوے۔ تو جسقدر رقم سفر حکام ریلوے کی مہربانی سے ہر ایک ممبر کو رعائیت ملے۔ وہ رقم اشاعت دین و تعلیم میں داخل کر دیجاوے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ ایک کثیر رقم اس طرح سے انجمن کے ہاتھ میں آجاوے گی۔ وَمَا تَوۡفِیۡقِیۡ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

نیازمند

خادم عزیز احمدی ثم نوشہروی

نئی انجمنیں نادون ضلع کانگڑہ سے منشی شہامت خان اطلاع دیتے ہیں۔ کہ شیخ غلام احمد صاحب سفیر صدر انجمن احمدیہ قادیان نے بہ منشاء صدر انجمن احمدیہ قادیان نادون میں انجمن احمدیہ نادون ضلع کانگڑہ کے لئے مقرر کی ہے اس لئے ضلع کانگڑہ کے احمدی اس میں شامل ہو جائیں۔ مفصلہ ذیل عہدہ مقرر ہوئے ہیں۔ منشی شہامت خان صاحب میر مجلس شیخ محمد بخش صاحب سکرٹری۔ منشی محمد طفیل صاحب ناظر۔ منشی ایوب خان صاحب محاسب و امین۔

درخواست جنازہ غائب مستری محمد موسیٰ صاحب سوداگر بائیسکل لاہور سے اطلاع دیتے ہیں کہ مولوی کرم الدین صاحب احمدی موضع بھیڈ پار ضلع امرتسر ڈاکخانہ آٹاری ۱۵ ستمبر ۱۹۱۳ء بروز منگل بعارضہ بخار فوت ہو گئے ہیں۔ ہر جگہ احمدی احباب ان کا جنازہ غائب پڑھیں۔

قدرت ثانیہ کے ظہور کے لئے

دعا کرنے والی باضابطہ انجمن یا مجلس قادیان میں مقرر ہوئی ہے۔ جس کے متعلق میں پہلے لکھ چکا ہوں۔ یہ امر بخوبی یاد رکھنا چاہئے۔ کہ اس انجمن کے اغراض و مقاصد خصوصیت کے ساتھ یہیں تک ہیں۔ کہ باہم اخوت و مودت بڑھائی جائے۔ اور ہر روز باقاعدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وصیت کے موافق قدرت ثانیہ کے ظہور کے لئے دعا کی جاوے۔ اور اپنے مقامی غریب اور ضعیف احباب کی دلجوئی اور مناسب موقع خدمت سے پرہیز نہ کیا جاوے۔ سلسلہ کی اغراض عامہ و مشترکہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ ہی ہے۔ جو کام اور خدمات صدر انجمن احمدیہ کر رہی ہے۔ اس میں شریک ہونا اور اس کی اعانت اور دستگیری اس انجمن کا فرض اولین ہے الحکم میں اس خبر کے لکھنے پر بعض مخلص اور نیکدل احباب کے قلوب پر بہت اثر ہوا ہے اور حکیم فضل دین صاحب نے بھیرہ میں تیری ایسی انجمنیں بنا دی ہے جہاں لوگ جمع ہو کر دعا کرتے ہیں دعا صرف ایک وقت کی جاتی ہے یعنی بعد نماز مغرب بہت ہی اچھا ہوگا اگر حکیم صاحب صبح کی نماز کے بعد بھی دعا کا سلسلہ جاری کرا دیں۔ دو انجمنیں تو صرف دعا میں شامل ہوتی ہیں اور تیسری انجمن کے احباب ایک وقت جمعہ کی شب کو مل کر کھانا بھی کھاتے ہیں یہ بہتر ہوگا اگر دوسری انجمنوں میں بھی ایسا ہو۔ اگر ہر جگہ احباب حضرت صاحب کی اس وصیت کو پورا کرنے کا تہیہ کریں۔ تو بیشک وہ شہر در کار مضمون ہوگا۔ دعاؤں کے لئے موقعہ ملیگا۔ باہم محبت بڑھے گی۔

ایک پولیٹیکل غلطی کی اصلاح

سید حیدر رضا دہلی احمدی قوم کے نکتہ خیال سے اسلام اور مسلمانوں کا دشمن ہے۔ اس نے مسلمان اور سید کہلا کر وہ کام کیا ہے۔ جس کو کوئی مسلمان بلکہ منصف بھی پسند نہیں کر سکتا گورنمنٹ انگلشیہ کے حقوق اور احسانات جو مسلمانوں پر ہیں وہ دیندار اور فرض شناس مسلمان کبھی نہیں بھول سکتے حیدر رضا نے اُن لوگوں کے ساتھ مل کر جو مسلمانوں کے مذہبی اور ملکی نکتہ خیال سے دشمن ہیں۔ گورنمنٹ کے خلاف لوگوں کو بھڑکانے۔ پرجوش خیالات پر لیکچر دینے سے کوئی معمولی کام نہیں کیا۔ اس نے گیتی کے نمورا پر جس [illegible] پر پاہو چکے ہیں پونا میں جا کر لیکچر دینے چاہے اور مجسٹریٹ پونا نے اُس کو روک دیا۔ اس پر لاہور کے پنجابی اخبار نے **ہندو اور مسلمان** کے عنوان سے ایک آرٹیکل لکھ کر حیدر رضا کے مقصد اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام صلح کو ایک ہی سپرٹ میں ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے یہ کوشش جیسی بے سود ہے۔ ایسی ہی فتنہ زا اور مغالطہ افزا ہے اس سے **احمدی سلسلے** پر سخت اعتراض کیا گیا ہے۔ کہاں حیدر رضا کی غرض ناپاک ہندو مسلمانوں کے اتحاد میں اور کہاں حضرت مسیح موعود کا مقصد اعلیٰ **پیغام صلح** میں۔

میں اس پر کسی قدر کھول کر لکھتا۔ مگر میرے ایک مکرم بھائی نے اس پر ایک مختصر سا نوٹ الحکم میں چھپنے کو بھیجا ہے۔ میرے احمدی مضمون نگار نے موجودہ پولیٹیکل ہل چل میں آریہ **سماج** کے پولیٹیکل ویوز کو نہایت قابلیت کے ساتھ مطالعہ کیا ہے اور اس کی انہیں ایک وسیع نظر ہے بہرحال وہ اقل و دل کا مصداق مضمون حسب ذیل ہے۔ ایڈیٹر۔

برادران۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

واضح ہو کہ پچھلے ہفتے پنجابی اخبار میں ایک مضمون زیر عنوان

HINDOOS & MOHAMMEDANS.

دیا گیا ہے۔ کہ جس میں پونا کے مجسٹریٹ کے اس عمل پر کہ اُس نے حیدر رضا کو مسلمانوں اور ہندوؤں کے اتحاد کے متعلق لیکچر دینے سے روکا ہے۔ نکتہ چینی کی گئی ہے۔ اور دوران مضمون میں حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود کے مضمون بنام پیغام صلح کو بھی پیش کیا ہے۔ جس سے پبلک اور گورنمنٹ انگلشیہ پر یہ اثر ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے کہ حضرت اقدس مغفور کا اس مضمون کے لکھنے سے مدعا بھی وہی ہے۔ جو حیدر رضا کا اس مضمون پر لیکچر دینے سے ہے۔ اور ان دونوں مضامین کو ایک ہی پلیٹ فارم پر رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے عرض ہے۔ کہ حضرت اقدس کی ساری زندگی گورنمنٹ انگلشیہ کے احسانات کا شکریہ ادا کرنے میں گذری۔ اور آپ نے بار بار اپنی زندگی میں اپنی جماعت کو یہ خیال جمانے میں کوشش کی ہے۔ کہ اشاعت اسلام میں جو کہ اُن کی بعثت کا مدعا ہے۔ گورنمنٹ انگلشیہ ایک برکت الٰہی ہے۔ اور اس کی احسان فراموشی باعث غضب الٰہی ہے۔ اس لئے حضرت میرزا صاحب مغفور کے اس مضمون کا مدعا دین اسلام کی اشاعت اور دنیا میں امن چین قائم کرنا ہی ہو سکتا ہے۔ اس میں یہ خیال کبھی نہیں ہو سکتا کہ آپ کا ارادہ اس طرح کرنے سے یہ تھا کہ ہندو مسلمان آپس میں اتفاق کر کے گورنمنٹ کو جڑ و بنیاد سے اکھاڑ دیں۔ آپ کا مشن مذہبی تھا۔ اور مذہبی اشاعت کے لئے ہی یہ مضمون لکھا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ کب ان کا مدعا پورا ہوگا۔ مگر آتنا کہہ دینا ضروری ہے۔ کہ امام کی کہی ہوئی بات اثر لائے بغیر نہیں رہ سکتی اور وہ گورنمنٹ کے لئے باعث برکت ہوگی۔ کیونکہ جو دلی وفاداری گورنمنٹ کے ساتھ اس جماعت کو ہے۔ وہ صرف یہ جماعت ہی موازنہ کر سکتی ہے جتنی یہ جماعت بڑھیگی۔ اتنے ہی زیادہ وفادار انسان گورنمنٹ کے احسانوں کا بموجب **هل جزاء الاحسان الا الاحسان** شکریہ کرنے والے پیدا ہوں گے اور ان میں سے جو ایسا نہ کریں گے۔ وہ اپنے مشن کے دشمن ہوں گے کیونکہ اس مشن کی ترقی ایسی مذہبی آزادی دینے والی گورنمنٹ کے ماتحت رہنے کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ ایسے مضامین کا حیدر رضا کے مضامین کے ساتھ مقابلہ کرنا جو کہ ایک مسلمہ **Seditious** خیالات رکھنے والا آدمی ہے۔ اور انہیں ایک پایہ دینا ایک بڑا ظلم ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ پبلک اور گورنمنٹ کو دھوکا لگ جاوے اس لئے میں نے ضروری سمجھا۔ کہ اس کی تردید کی جاوے۔

الراقم

ایک احمدی از لاہور۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اعلان

جلسہ سالانہ قادیان جو عموماً دسمبر کے آخری ثلث میں ہوا کرتا ہے۔ وہ انشاء اللہ تعالیٰ اس سال بھی اپنی تاریخوں میں ہوگا۔ جو صاحب اس موقعہ پر کوئی نظم پڑھنا چاہیں۔ یا کوئی لیکچر دینا چاہتے ہوں۔ اُس کی نسبت مفصلہ اطلاع خاکسار کو دیں۔

(۱) کس زبان میں ایسی نظم یا نثر ہوگی (۲) مضمون کیا ہوگا۔ (۳) کسقدر وقت تخمیناً اُس کے لئے کافی ہوگا (۴) خود مصنف پڑھینگے یا کسی دوسرے صاحب سے پڑھنے کا انتظام کیا جاوے۔ کون سا دن آخری ہفتہ دسمبر میں ایسے ناظم یا لیکچرار صاحب کے لئے زیادہ سہولت یا آرام کا باعث ہوگا۔

یہ اطلاع بہت جلد دفتر سکرٹری صدر انجمن احمدیہ میں آنی چاہئے۔ کیونکہ پروگرام کے بننے کے لئے اس اطلاع کا آنا ضروری ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ یہ بالکل بے انتظامی کا طریق ہے۔ کہ پہلے تو اطلاع نہ دیجاوے اور وقت پر کسی خاص نظم یا نثر وغیرہ کے سُنانے کے لئے زور دیا جاوے۔ یا حضرت امام صاحب سے خاص اجازت لی جاوے۔ میں نے حضرت امام صاحب خلیفۃ المسیح کی خدمت میں اس رائے کو عرض کر دیا ہے۔ اور اغلباً وہ مقررہ پروگرام کے خلاف کسی صاحب کو جس کا نام اس میں درج نہ ہوگا۔ اپنی نظم یا نثر کو سُنانے کی اجازت دیں گے۔

برادران مہربانی فرماکر آخر اکتوبر تک مجھے اطلاع دیں۔ والسلام

خلیفہ رشید الدین
اسسٹنٹ سکرٹری صدر انجمن احمدیہ قادیان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اعلان

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الحکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خط جناب ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب متعلق امتحانات دینیات اخبار میں شائع کردیں۔ تا اس کے متعلق دیگر احباب بھی اپنی رائے سے مشکور فرماویں:۔

"حضرت سید و مولائی حجۃ اللہ خلیفۃ المسیح الموعود علیہ السلام السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ اس وقت اخبار الحکم میرے سامنے ہے۔ میں نے جناب کی خواہش کے متعلق اشتہار مفید الاخیار حضرت اقدس کو بڑی مسرت کے ساتھ پڑھا ہے۔ اس کے متعلق عرض ہے۔ کہ یہ عاجز تو امتحان دینے کیلئے اس وقت بھی جب یہ اشتہار نکلا تھا۔ تیار تھا۔ اور آرزو تھی۔ کہ اس قسم کا امتحان ہو۔ مگر اُس وقت امتحان کا اعلان نہ ہوا۔ غالباً اس میں یہ سر تھا۔ کہ اس مبارک کام کی تکمیل حضور کے ہاتھ سے ہو اس کے متعلق چند تجاویز پیش کرتا ہوں۔ اگر جناب کو پسند ہوں۔ تو ان کے مطابق یا کچھ ترمیم کرکے امتحان لیا جاوے

(۱) سلسلہ حقہ کے متعلق دلائل اور براہین اور اسلام پر اعتراضات کا جواب اور دوسرے مذاہب کے رد کے متعلق صرف چند ماہ کے بعد یا سال میں ایک دفعہ لینا موزون نہ ہوگا۔ بلکہ تین چار سال میں اس امتحانوں کے سلسلہ کو ختم کرنا چاہئے۔

(۲) امتحان سال میں ایک دفعہ ہونا چاہیے۔ اور ہر امتحان کے لئے کتب نامزد کرنی چاہئیں جن میں سے سوال دیئے جائیں گے۔

(۳) امتحان اس ترتیب سے لئے جاویں۔ کہ جیسے حضرت اقدسؑ نے خود اس اشتہار میں تحریر فرمایا ہے یعنی

(۱) دسمبر ۱۹۰۸ء میں اس سلسلہ اور حضرت اقدسؑ کے دعوے کے متعلق دلائل اور براہین قویہ قطعیہ جو اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمائے ہیں جن میں مسائل مفصلہ ذیل ہوں گے۔

(الف) مسئلہ وفات مسیح (ب) آیات و علامات حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود (ج) مرزا صاحب کے مسیح موعود ہونے کے متعلق آیات و نشانات (د) مرزا صاحب کی تعلیم (ہ) مرزا صاحب کا کرامات و معجزات وغیرہ (و) مخالفین کے اعتراضات کا جواب میرے خیال میں مذکورہ بالا امور کے متعلق مفصلہ ذیل کتب کافی ہوں گی۔ ازالہ اوہام۔ آئینہ کمالات اسلام۔ حقیقۃ الوحی۔ عسل مصفی۔ کشتی نوح۔ الوصیت۔ تقریر جناب خلیفۃ المسیح و متعلقہ اعتراضات بر وفات مسیح موعودؑ

(۲) دسمبر ۱۹۰۹ء رد مذاہب نصاریٰ و آریہ کے متعلق امتحان ہو جس میں مسائل مفصلہ ذیل ہوں۔ رد الوہیت مسیح۔ کفارہ۔ تثلیث۔ تحریف انجیل۔ انجیل اور قرآن کا مقابلہ۔ تناسخ۔ مسئلہ صفات باری تعالیٰ۔ نیوگ۔ وید اور قرآن کا مقابلہ۔ قدامت وید۔ مفصلہ ذیل کتب اس کے لئے کافی ہوں گی۔ جنگ مقدس۔ آریہ دھرم۔ سرمہ چشم آریہ۔ شحنۂ حق۔ رسالہ نور الدین۔ چشمہ معرفت۔ رد تناسخ مولفہ حضرت خلیفۃ المسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

(۳) دسمبر ۱۹۱۰ء دین اسلام کی حقانیت پر دلائل اور مخالفین اسلام کے حملوں کا جواب اس میں مفصلہ ذیل مسائل ہوں۔

آخرت۔ ثبوت نبوت حضرت محمد صلعم (ب) مختصر سوانح رسول کریم صلعم (ج) پنج ارکان اسلام اور اُن کی فلاسفی (د) قرآن مجید کی کتاب منجانب اللہ ہونے کا ثبوت (ہ) الہام اور وحی کی کتاب (و) اسلام کے امتیازی نشان (ز) اسلام و بانیٔ اسلام پر اعتراضات کے جواب۔ اس کے متعلق مفصلہ ذیل کتب ضروری ہوں گی براہین احمدیہ۔ رسالہ نور الدین۔ فصل الخطاب۔ تصدیق براہین احمدیہ جنگ مقدس۔ چشمہ معرفت۔ حقیقۃ الوحی۔

(۴) دسمبر ۱۹۱۱ء میں تمام قرآن مجید میں امتحان ہو۔

(۵) دسمبر ۱۹۱۲ء میں تمام بخاری میں امتحان ہو۔

حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اکثر مقامات میں درس قرآن مجید و بخاری شریف شروع ہوگیا ہے چوتھے سال میں قرآن مجید اور پانچویں سال میں صحیح بخاری ضرور ہے۔ کہ خدا کے فضل سے ختم کریں اور اگر امتحان کی تیاری کا خیال ہوگا۔ تو محنت اور غور سے پڑھینگے۔ اس کے علاوہ جن مقامات میں درس جاری نہیں ہوا۔ انشاء اللہ تعالےٰ وہاں بھی جاری ہوجاوینگے۔ حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام کے حکم سے یہ اعلان اخبار میں شائع کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ احباب کا بہت جلد اپنی رائے سے مشکور فرماویں گے۔ والسلام

خلیفہ رشید الدین
اسسٹنٹ سکرٹری صدر انجمن احمدیہ قادیان

فتح الحمید یعنے ترجمہ قرآن مجید

یہ اس جدید ترجمہ قرآن مجید کا نام ہے جو حال میں مولوی فتح محمد خان صاحب جالندہری نے لاہور کے رفاہ عام سٹیم پریس میں چھپوا کر شائع کیا ہے قرآن مجید کے ترجمہ کی اس زمانہ میں کیا ہر زمانہ میں ضروریات زمانہ کے لحاظ سے بہت بڑی ضرورت رہی ہے۔ اور اس زمانہ میں تو خصوصاً حاجت ہے۔ اس سے پہلے کئی ترجمے شائع ہوئے ہیں۔ اور ان میں زیادہ تر حافظ نذیر احمد صاحب کا ترجمہ مشہور ہوا ہے۔ مگر حافظ صاحب کے ترجمہ میں جو بہت بڑا نقص ہے وہ یہ ہے کہ اس کو ترجمہ کہنا میری رائے میں صحیح نہیں کیونکہ تصریح مطلب کی خاطر وہ آیات کے الفاظ کو مدنظر نہیں رکھ سکے۔ اور ہر شخص کو اس کا سمجھ لینا آسان نہیں۔ مگر یہ ترجمہ جس کا نام فتح الحمید ہے۔ اس نقص سے مبرا ہے۔ مترجم کی قابلیت کے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا قابل فخر امر ہو سکتا ہے۔ کہ ڈپٹی نذیر احمد صاحب کے ترجمہ کے وقت مولوی فتح محمد خان صاحب اُن لوگوں میں سے ایک تھے جنہوں نے اُن کے ترجمہ کو دیکھا اور ایک یا دوسرے پہلو سے اصلاح کی۔ مولوی فتح محمد خان صاحب اردو زبان میں اپنے قلم کے ذریعہ زبان پر پوری حکومت رکھتے ہیں۔ قرآن مجید کے ترجمہ میں میری سمجھ میں یہ خوبیاں ہونی چاہئیں۔

اوّل سلاست بیان **دوم** مطلب خیز **سوم** حتی الوسع مقدرات کم نکالے جاویں **چہارم** محاورہ کے ساتھ لفظی ترجمہ کی رعایت ہو **پنجم**۔ ترجمہ میں اُن اعتراضات کو زیر نظر رکھا جاوے۔ جن پر معترضین نکتہ چینی کرتے ہیں۔ بایں ہمہ اس کا بیہا ایسا ہو کہ ہر مسلمان کے ہاتھ میں جا سکے۔ میں نے فتح الحمید کے جستہ جستہ مقامات سے دیکھا ہے۔ اور میں بلا تکلف اور ریا یہ کہنے کو تیار ہوں۔ کہ اس ترجمہ میں پہلے چار امروں کو حتی الوسع مد نظر رکھا ہے اور مولوی فتح محمد خان صاحب نے ترجمہ کی زبان میں سلاست کے ساتھ وہ زور اور شوکت پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو قرآن مجید جیسی مجید کتاب کے شایان شان ہے۔ میری اپنی رائے میں اس وقت تک جتنے ترجمے حال میں شائع ہوئے ہیں۔ یہ ترجمہ اُن سب سے نسبتاً بہتر ہے اور ہدیہ ایسا تھوڑا ہے کہ ہر شخص آسانی سے لے سکتا ہے یعنے صرف تین روپیہ یہ امر بھی ظاہر کر دینا ضروری ہے کہ ترجمہ متن کے نیچے سطر بہ سطر ہے۔ اور آسانی کے لئے متن اور ترجمے میں ہر آیت کا نمبر بھی دیدیا گیا ہے۔ اور متن کا قلم ایسا موزون رکھا ہے کہ بچے سے لیکر بوڑھوں تک اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ کاغذ سفید ڈمی لگایا گیا ہے۔ تقطیع موزون ہے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ احمدی جماعت اس ترجمہ کی خصوصیت کے ساتھ

تذکرے کی۔ کیونکہ یہی ایک قوم اور جماعت ہے۔ جو اس وقت قرآن کریم سے محبت رکھتی اور اس کی اشاعت کے لئے فکر مند رہتی ہے۔ غرض آجکل کے مروجہ ترجموں میں یہ نسبتاً مفید اور عمدہ ہے۔ مولوی فتح محمد خان صاحب سے جالندھر کوٹ اچھے کے پتہ پر درخواست کرنے پر ملے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دو کرامت نامے

ذیل میں حضرت حجۃ اللہ کے دو گرامی نامے درج کرتا ہوں جو محبی ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کے نام ہیں۔ ان خطوط کے اندراج سے یہ غرض ہے۔ تاکہ حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود علیہ السلام کی پاک سیرت پر غور کرنے کا ہم کو موقع ملے۔ کہ آپ اپنے مخلص اور وفادار خدام اور احباب کے ساتھ کس محبت اور لطف سے پیش آتے تھے۔ اور اُن کی خدمت گزاریوں کے کیسے قدردان تھے اُن کے دُکھوں کو کیسے محسوس کرتے تھے۔ فی الحقیقت محبت اخلاص اور وفاداری ہی ایک ایسی شے ہے۔ جو قابل قدر ہے۔ بلکہ وہ محض اللہ ہی کے لئے ہو۔ ڈاکٹر صاحب قابل مبارکباد ہیں۔ کہ انہیں خدائے تعالیٰ نے موقعہ اور توفیق دی۔ کہ اپنے محسن امام کو خوش رکھتے۔ ایڈیٹر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

محبی عزیزی اخویم خلیفہ صاحب سلمہٗ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ عنایت نامہ پہونچکر باستماع خبر دردناک واقعہ لخت جگران عزیز دل کو صدمہ پہونچا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ شائد دانتوں کی بیماریوں کے سلسلہ میں یہ واقعہ پیش آیا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ خدائے تعالیٰ اُس کی والدہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور نعم البدل عطا کرے۔ فرزندوں کی موت انسان کے دل پر طبعاً بہت دردناک اثر کرتی ہے۔ اور یہ مصیبت اگر صبر کے ساتھ برداشت کی جائے۔ تو وعدہ الٰہی ہے کہ صاحب عمر اولاد عطا کی جاتی ہے۔ اس طرف بچوں کی بیماری کی ایک وبا پھیلی ہوئی ہے ایک سخت تپ چڑھتا ہے۔ ساتھ ہی قے اور دست آنے لگتے ہیں۔ الٹا کو شروع ہوکر آٹھ بجے تک بچہ مرجاتا ہے۔ مبارک کو یہی بیماری ہو گئی تھی۔ دن میں آٹھ دفعہ سخت غشی اور تشنج ہوا۔ آٹھویں دفعہ میں دعا میں تھا کہ خبر دی گئی۔ کہ لڑکا فوت ہو گیا جب میں نے آکر دیکھا۔ تو تنفس اور نبض کچھ باقی نہ تھا۔ اور برف کی طرح ٹھنڈا ہو چکا تھا۔ بہت حیلہ کیا گیا۔ مگر فائدہ نہ ہوا۔ جب سمجھ چکے کہ حقیقت میں مرگیا اور سب حاضرین نے اِنَّا لِلّٰہِ کہہ دیا۔ تو یک دفعہ کچھ حرکت محسوس ہوئی۔ پانی گرم میں دیر تک رکھا گیا۔ مدت دراز کے بعد زندگی کے آثار ظاہر ہونے لگے۔ آخری دوسری رات کے گیارہ بجے کے قریب دوبارہ زندگی خدا تعالیٰ نے عطا کی۔ اسی طرح خدا تعالیٰ آپ کے لئے وہ دن جلد لاوے کہ خدا تعالیٰ عمر والا بدل عطا کرے۔ زیادہ خیریت۔ والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد۔ ۱۸ر اگست ۱۹۰۱ء روز یکشنبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَنَحْمَدُہٗ

محبی عزیزی ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب سلمہٗ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ کل کی ڈاک میں آپ کے مبلغ پانچ روپیہ مجھکو پہونچے۔ جَزَاکُمُ اللّٰہُ خَیْرًا۔ آپ کو خدا تعالیٰ بہت جزائے خیر بخشے۔ آپ صدق اور وفا سے اپنے اُس وعدہ کو جو امداد للہ کے لئے کیا تھا۔ ادا کر رہے ہیں۔ اور یہ ایک ایسی عمدہ صفت ہے۔ جو اس گندے زمانہ میں لاکھوں کروڑوں آدمیوں میں سے کسی کسی فرد بشر میں پائی جاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے واسطے بات اور وعدہ کا پاس جو سچی جوان مردی کی نشانی ہے۔ بہت ہی کم لوگوں میں پایا جاتا ہے۔ اور بیوی بچوں کی ہمدردیوں یا زینتوں میں ان کے مال خرچ ہوتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ یکدفعہ اس بیوفا دُنیا سے واپس بُلائے جاتے ہیں۔ دین کی طرف جُھکنا انہیں دلوں کا کام ہے۔ جن کو آخرت پر سچا ایمان ہوتا ہے۔ میں آپ سے دلی محبت رکھتا ہوں اور آپ میں رشد اور صلاح کے آثار پاتا ہوں۔ اور ایک خاص تعلق آپ کا سمجھتا ہوں۔ ایک مرتبہ میرے دل میں یہ خیال آیا تھا۔ کہ اب میرے یہ چھوٹے تین لڑکے ہیں۔ محمود ہفت سالہ۔ بشیر تین سالہ۔ شریف یک ماہہ۔ بہتر ہو کہ اگر خدا تعالیٰ چاہے۔ قریب بلوغ ہوکر بشرطیکہ جانبین کی اولاد میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت رہے۔ آپ کی کسی لڑکی سے کوئی لڑکا منسوب ہو۔ یہ خیال صرف میرے اُس نیک ظن سے پیدا ہوا تھا۔ جو مجھے آپ کے باطنی اخلاص اور محبت پر ہے مگر پھر میں نے یہ خیال کیا۔ کہ یہ سب امور آپ کے والد صاحب کے اختیار میں ہیں۔ اور ابھی اُن کا ذکر بھی نامناسب۔ اگر کوئی ایسا موقعہ ہوا۔ کہ آپ کی رائے بھی اُن بزرگوں کی مجلس میں سُنی جائے تب بشرط خیریت جانبین۔ یہ تحریک ہو سکتی ہے۔ اس شرط سے کہ موقعہ بنا ہوا ہو۔ کوئی تجویز نہ ہو گئی ہو۔ اس لئے اس خیال کو ابھی قابل ذکر نہ سمجھا گیا۔ کہ خود بچے بہت کم سن ہیں۔ ابھی بلوغ تک زمانہ پڑا ہے۔ وہی ہوگا۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مقدر اور اُس کی نظر میں پسندیدہ ہے۔ رسالہ ست بچن۔ آریہ دھرم نور القرآن۔ منن الرحمان طیار ہو رہی ہیں۔ بعض ان میں سے تین ہفتہ تک انشاء اللہ شائع ہو جائیں گے۔ باقی سب خیریت ہے۔ والسلام

خاکسار غلام احمد۔ ۴ر اگست ۱۸۹۵ء

مختصر نوٹ

مرادِ مانصیحت بود کردیم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت نے مذہبی دُنیا میں ہلچل ڈالدی ہے اور ہر مذہب و ملت کے افراد کو فکر دامنگیر ہے۔ کہ وہ اپنے عقائد کے استحکام کے لئے جہاں تک ان سے ممکن ہو۔ کوشش کریں۔ اسلام کے مخالف مذاہب کا اپنی حفاظت اور اشاعت کے لئے تیار ہو جانا ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ وقت کسی آسمانی مصلح اور ریفارمر کا ہے۔ دوسری طرف مسلمانوں کا اپنے گھر میں حفاظت اسلام کی فکر کرنا بتا رہا ہے کہ اسلام مختلف حملہ آوروں کی زد میں ہے اور یہ وقت ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کی نصرت فرمائے۔ اور اپنے وعدہ کے موافق حفاظت کرے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے موافق اپنا بندہ بھیجا وہ ہم میں آیا اور اپنا کام کر کے رخصت ہوا۔ مگر بہت لوگوں نے اُسے نہ دیکھا اور نہ پہچانا۔ بلکہ اُس کی مخالفت کی اور اُس کی راہ میں روک کا موجب بننا پسند کیا۔ لیکن اب ضرورت زمانہ نے انہیں مجبور کیا ہے کہ وہ عملی طور پر اُسی کا اقتدا کریں۔ چنانچہ حفاظت و اشاعت اسلام کے لئے مختلف مقامات پر انجمنیں اور مدرسے قائم ہو رہے ہیں۔ یہ آثار مبارک ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود کے انفاس قدسیہ کی تاثیر لئے ہوئے ہیں اور اس سے اُن کی سچائی اور بعثت حقہ کا ثبوت ہو رہا ہے۔ میں ایسے مدرسوں اور انجمنوں کے مہتمموں کی خدمت میں یہ گزارش کرنے سے رُک نہیں سکتا۔ کہ اگر فی الحقیقت وہ اسلام کی خدمت کرنا چاہتے ہیں اور مخالفین مذہب اسلام کے حملوں کا جواب دینے کے قابل اپنے بچوں اور نوجوانوں کو بنانے کے آرزومند ہیں تو وہ تنگ خیالی اور تعصب اور بیجا عداوت کو دل سے نکال دیں اور اپنے سلسلہ تعلیم کے نصاب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کو رکھیں ان کو پڑھکر جو نوجوان خدمت اسلام کے لئے تیار ہوں گے۔ امید کی جاتی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ وہ دوسرے مذاہب باطلہ کے مقابلہ میں لاجواب نوجوان ثابت ہوں گے۔ اور جو علم کلام حضرت مسیح موعود نے اس زمانہ کے حسب حال سکھایا ہے اسے دستور العمل بنا کر دیکھیں کہ مخالفین ان سے کس طرح

بھاگتے اور بدکتے ہیں۔ اگر میری اس نصیحت سے فائدہ نہ اٹھایا گیا۔ تو اس کے ذمہ وار وہ لوگ ہوں گے۔ جو حفاظت اور اشاعت اسلام کے دعوے کر کے اُٹھتے ہیں۔ اور اپنا روپیہ اور وقت خرچ کرتے ہیں ورنہ

مرادِ ما نصیحت بود کردیم

سالانہ جلسہ کا پروگرام

میں نے کسی جگہ لکھا ہے۔ کہ مجھے معلوم نہیں صدر انجمن نے سالانہ جلسہ کے متعلق کیا تجویز کی ہے۔ مگر ناظرین اسی اخبار میں خلیفہ رشید الدین صاحب اسسٹنٹ سکرٹری کی طرف سے سالانہ جلسہ کے پروگرام کے متعلق اعلان پڑھ کر خوش ہوں گے۔ کہ انجمن بے فکر نہیں۔ سال کے آخیر مہینوں میں کام بہت ہوتا ہے نئے سال کے لئے بجٹ کی تیاری۔ سالانہ رپورٹ کی فکر۔ غرض بہت کچھ کرنا پڑتا ہے۔ تاہم میں نہایت مسرّت اور شکر گزاری سے یہ امر ظاہر کرتا ہوں۔ کہ صدر انجمن نے اپنے خادم **الحکم** کی تجویز اور رائے کو قدر کی نظر سے دیکھا اور سالانہ جلسہ کو باقاعدہ اور مفید بنانے کے لئے اُس نے پروگرام تجویز کیا۔ میں امید کرتا ہوں کہ اسی نہج پر سالانہ جلسہ کے متعلق دوسرے مفید مشوروں پر بھی انجمن غور کریگی۔ اور سکرٹری صاحب رعائتی کرایہ کے لئے ابھی سے تجویز کریں گے۔

احمدی جماعت کے ڈاکٹر صاحبان کی توجہ طلب

صدر انجمن احمدیہ کے آمد و خرچ کے گوشوارہ کی اشاعت کی یہ غرض نہیں ہے۔ کہ لوگ اسے معمولی ہندسوں کا صفحہ سمجھکر چھوڑ دیا کریں بلکہ یہی وہ ورق ہے۔ جس میں وہ اپنی قومی انسٹیٹیوشنز کی حالت کو دیکھ سکتے ہیں۔ اور جو میری رائے میں بہت ہی اہم اور ضروری ہوتا ہے۔ مگر میں خیال کرتا ہوں۔ کہ شائد بہت ہی تھوڑے آدمی ہوں۔ جو اس پر غور کرتے ہوں۔ ستمبر کا گوشوارہ میرے سامنے ہے۔ اس میں شفاخانہ کا نقشہ آپ دیکھیں۔ یکم ستمبر کو شفاخانہ اڑہائی سو روپیہ کے قریب مقروض ہے۔ اگرچہ اگست کی آمد بمقابلہ خرچ کے گیارہ روپیہ ساڑھے پانچ آنہ کے زیادہ ہے۔ مگر پچھلا بقایا قرض ایک معقول رقم اڑہائی سو سے زیادہ ہے۔ ایسی حالت میں ان ڈاکٹروں اور اطبا سے اپیل کرنا بے محل نہیں۔ جنہوں نے فیصلہ کیا تھا۔ کہ ایک دن کی آمدنی فیس داخل کر دیا کریں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اطبا اور ڈاکٹر صاحبان اگر اس رزلیوشن پر جو انہوں نے خود پاس کیا ہے۔ پوری توجہ کریں۔ تو قادیان کا شفاخانہ بہترین حالت میں ہو جاوے۔ انشاء اللہ العزیز۔ کیا امید ہونی چاہیئے۔ کہ اکتوبر میں شائع ہونے والے گوشوارہ کے وقت شفاخانہ مقروض نظر نہ آوے گا۔

قادیان کی کمیٹی

قادیان میں نوٹی فائیڈ ایریا تو ہو چکا۔ مگر اشیاء خوردنی کی طرف کسی کو توجہ ہی نہیں یا جو سڑی بُسی چیزیں بکیں بکتی رہیں۔ عام طور پر بخار کی بیماری کیوجہ سے لوگ پہلے ہی نالاں ہیں۔ پھر جب دوائیوں کے لئے عطاروں کے ہاں پہنچتے ہیں۔ تو وہاں سے جو کچھ انہیں ملتا ہے۔ وہ یا بیمار جانتے ہیں یا دینے والے عطار۔ اس قسم کی اشیاء جو مضر صحت ہوں اور خراب اور ناقص ہوں۔ اگر یہاں کمیٹی مقرر نہ بھی ہوتی۔ تب بھی تحصیلدار صاحب کے فرائض میں داخل ہے۔ کہ وہ حفظ صحت کے خیال سے کبھی کبھی ان کا معائنہ کر لیا کریں۔ لیکن موجودہ حالت میں کم از کم کوئی ڈاکٹر ایسا مقرر ہو جانا چاہیئے۔ جو ان اشیاء کا وقتاً فوقتاً معائنہ کرے میں سمجھتا ہوں کہ اگر قادیان کی کمیٹی سردست اس پر کچھ خرچ نہیں کر سکتی تو وہ صدر انجمن احمدیہ کے ماتحت ڈسپنسری کے انچارج ڈاکٹر کو ایسے اختیارات دے سکتی ہے۔ اور وہ بدوں کسی معاوضہ کے محض عام خلق اللہ کی بھلائی کے لئے ایسا کام کرنے کو تیار ہوں گے۔

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

مصدقہ حضرت مسیح علیہ السلام و خلیفۃ المسیح مولانا مولوی حکیم نور الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح کے شاہی نسخوں کے مطابق تیار ہوا ہے

قیمت فی تولہ ممیرا قسم اوّل عہ دوم سے سرمہ قسم اوّل عہ دوم عہ

ہر قسم کی پشاوری لنگی اور کلاہ مجھ سے خریدو

المشتہر۔ احمد نور کابلی مہاجر از قادیان ضلع گورداسپور

سامان ورزش کی رعایتی فہرست

بیٹ سیدھے ریشے دار لکڑی کے ہینڈل کا کین اور ربڑ کے بنے ہوئے نہایت پائیدار ہیں قیمت للعہ۔ کرکٹ بیٹ سیدھے ریشے دار کشمیر کی لکڑی کے کین ہینڈل ربڑ کے بنے ہوئے میچ کے لئے نہایت عمدہ عہ۔ کرکٹ بیٹ لکڑی درجہ سوم کی ہوگی ہینڈل میں ایک ربڑ اور کین ہوگا۔ عہ

کرکٹ بیٹ معمولی پریکٹس کے لئے عہ

بچوں کے کرکٹ بیٹ	۱۲×۱۳ کے واسطے درست ایک نرگس ایک سال کی لکڑی کا فی سٹ	سے

فٹ بال عمدہ کار آمد و پائیدار اور مضبوط بلیڈر نہایت عمدہ فی بلیڈر عہ

فٹ بال کے لئے فٹ بال ״ ״ ״ ״ ״ ۵ صہ

״ ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״ للعہ

״ ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״ عہ

کرکٹ ال گسٹ سون نہایت مضبوط چمڑے کے عہ

״ ״ ״ دلگے کے بیچ عہ

کرکٹ وکٹس بیرگیس فی کاپی عہ

المشتہر۔ مستری نظام الدین شہر سیالکوٹ۔

[illegible] السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مال از قسم کرکٹ بیٹس و کٹس و [illegible] قابل تعریف پایا میں نے کرکٹ بالا نشین کا مصداق پایا [illegible] عالم [illegible] ہیڈ ماسٹر مڈل سکول سبحان پور تیرہ۔ کانگڑہ

دو مفید رسالے۔ رسالہ ثبوت واجب الوجود۔ خدا تعالیٰ کی ہستی پر [illegible] کے اعتراضات کا لطیف اور فلسفیانہ جواب جس میں آریہ سماج کے اصول کی [illegible] کھول کر بتائی ہے۔ قیمت چھ آنہ (۶؍)

[illegible] اس میں مسئلہ تقدیر کی حقیقت بیان کی گئی ہے اور تقدیر و تدبیر [illegible] فلسفہ بحث کی گئی ہے۔ قیمت چھ آنہ (۶؍)

[illegible] منشی حسین بخش [illegible] سے مل سکتے ہیں

کیا آپ بیمار ہیں؟

جبکہ آپ کی طبیعت درست نہ ہو۔ اس لئے کچھ پرواہ نہیں کہ کونسی شکایت آپکو ہو ضرور خود ہی یہ سوال کیجئے کہ آیا دن میں ایک دفعہ دست صاف ہو جاتا ہے اگر یہ بات نہ ہو تو رات کو سوتے وقت دو یا تین ہاضمہ کی گولیاں (ڈونس ڈم سرلیس) کھا لیا کیجئے دوسرے روز ہی آپ کو دست صاف ہوگا اور پیشتر کی نسبت آپ کو فوراً زیادہ اچھا معلوم ہوگا قبض کی وجہ سے آنتوں میں فضلے یہ بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جگر کی شکایات ہیجان صفراوی بخار یا تپ بدہضمی۔ سوء ہضمی پٹھوں کی کمزوری جسم کی نقاہت۔ امراض قلبی۔ دل و دوار چلنے میں چکر آنا۔ درد سر نفخ کھٹی ڈکاریں آنا اور مستورات کی بیماریاں وغیرہ اگر کچھ عرصہ تک یہی حالت رہی تو خون کثیف ہو جاتا ہے اور صحت ہمیشہ کیلئے خراب ہو جاتی ہے۔ ڈون کی ہاضمہ کی گولیاں نباتات سے بنائی گئی ہیں جگر کو قوت عطا کرتی ہیں۔ معدہ کو تب کو اچھی طرح بھلی جسم کو پاک اور صاف کرتی ہیں مرد عورت اور بچے کو جلد صحت بخشتی ہیں۔



بارہ آنے والی

قیمت ۱۲ ؍ اور ۱۲ ؍ والی شیشی میں ساٹھ گولیاں ہیں جو ہر ایک شیشی سے تیگنی ہیں کل دوا فروشوں سے ملتی ہے۔ یا ڈون پی اور باکس بمبئی سے

ڈونس کا مرہم (ڈونس اینٹ منٹ) ایک مرتبہ لگانے سے کسی قسم کی خارش کیوں نہ ہو کم ہو جاتی ہے اور اکثر وقت تو ایک ہی ڈبیہ چنبل۔ بواسیر (باہر نکلی ہوئی یا خونی)۔ سر خبادہ یا کھر جوا۔ داد کی سب طرح کی سوزش اور خارش وغیرہ کو بہت گری ہوئی حالت میں بھی شفا دیتی ہے۔ تمام دوا فروشوں کے پاس سے مل سکتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ۱۲

سچائی کا جھنڈا

اشتہاروں کی گرم بازاری میں مضمونوں کی تیز و طراری [illegible] آجکل ہو رہی ہے لیکن ہمارا کام بلوں سے نہیں ہے ہم ہر دوا کا نمونہ مفت دیتے ہیں اوّل آزماؤ پھر منگاؤ بھلا اس سے بھی کچھ اچھا ہو سکتا ہے۔ قوائے تناسلیہ کے متعلق ان دنوں مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں عام طور پر ضعف کی شکایت ہے ہم نے امراض مخصوصہ کی شکایت کے علاج کیلئے لاجواب معجون تیار کیا ہے جس کے چند روز استعمال سے امراض متعلقہ قوائے تناسلیہ فوراً انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہو جاتے ہیں اور ہر قسم کی امراض کیلئے مفید ہے۔ ہمارا کام یہ نہیں کہ ہم لکھ دیں کہ بڑا اہتمام سے تیار ہے [illegible] اوّل نمونہ مفت منگائیے۔ پھر شفا ہو۔ طلب فرمائیے قیمت فی بکس عہ

طلا طلسمی بیماری سالی کے اثر اور جوانی کی بے اعتدالیاں [illegible] امراض لاحق ہو جاتے ہیں مریض کو بعض اوقات خود کشی تک پہنچا دیتے ہیں ہمارے اس طلا طلسمی سے فائدہ اٹھائیں اور معجون طلسمی کھائیں انشاء اللہ تعالیٰ وہ اس کو مفید پائیں گے نمونہ منگوا کر آزماؤ۔ قیمت [illegible]

سرمہ سلیمانی [illegible] کی کل بیماریوں کو دفع کرنیوالا اور بصارت بڑھانیوالا۔ قیمت [illegible] منجن دندان دانتوں کی کل بیماریوں کو دور کر کے انکو مثل گوہر آبدار بنانا اسی منجن کا کام ہے قیمت [illegible]

المشتہر

حکیم محمد سعید خان حکیم سرفراز حسین ہلکٹ خانہ احمدیہ بلب گڑھ ضلع دہلی

لاکھوں روپے کمانیکا سہل طریق

اگر آپ خوشنودی پبلک کے واسطے لاکھوں روپیہ کمانا چاہتے ہیں تو حکیم [illegible] پروپرائیٹر نوری شفاخانہ موگل ضلع لاہور کے ایجاد کردہ تریاق طاعون کی شیشیاں منگوا کر فروخت کریں جس کے منافع و کمیشن سے آپ مالا مال ہو سکتے ہیں اس تریاق بے نظیر و سریع الاثر و مجرب الامجرب کی خاصیت ہے کہ بفضلہ تعالیٰ بطور حفظ ما تقدم استعمال کرنے سے طاعون کے حملہ اور وبائیہ سے امن رہتا ہے اگر مبتلائے طاعون کو شروع ہوتے ہی کانوں میں چند قطرے ٹپکائے جائیں اور گھی میں ملا کر بدن پر مالش کی جائے تو سر درد و بخار چند منٹ میں دور اور سرسام و گلٹی کا خطرہ کافور اور تمام جسم میں جلد صحت و سرور حاصل ہوگا۔ تمام مریضوں بالخصوص بچوں اور ان کے لئے جن کو بیہوشی یا بندش گلا کے باعث دوا حلق سے اترنا محال ہو جاتی ہے۔ یہ تریاق نعمت غیر مترقبہ ہے۔ تعمیم افادہ کیلئے بشرط حلفی اقرار عدم افشائے راز بعد ادائے فیس اس کا بنانا بھی سکھا دیا جاتا ہے قیمت فی شیشی دو روپیہ۔ مگر ان اشخاص سے جو ایجنٹ ہونگے۔ یا سیکھتے کے ارادہ سے بغرض تجربہ منگائیں۔ ان سے نصف قیمت لی جائیگی۔ نوٹ جو اخبار میں [illegible]

آٹا پیسنے کے لئے لوہے کا خراس



یہ خراس یعنے آٹا پیسنے کی چکی تمام ہندوستان میں چلتی ہے۔ آٹا فی گھنٹہ تیس سیر پختہ پیس جاتا ہے قیمت درجہ اوّل فی عدد [illegible] درجہ دوم [illegible] بیعانہ آنے پر خراس وی پی کیا جاتا ہے

المشتہر۔ مستری مولا بخش و محمد [illegible] مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

اسکاٹس ایملشن

تمہارے جسموں کے کمزور مقامات کو مضبوط بنا کر اندا د مرض کر رہا ہے ہمیشہ اس نشان ماہی گیر کا ایملشن لو اسکاٹ کے طریقہ ساخت کا نشان ہے۔ بانٹ سے چھوا نہیں جاتا۔ فروخت کے لئے سب دوا فروشوں کے ہاں موجود ہے



اسکاٹ اینڈ برون لمیٹڈ مینوفیکچرنگ کیمسٹس لنڈن